

جمہوریت اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب کو دعوت دیتی ہے

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غصے کو دعوت دے کر ہم کس طرح امن و خوشحالی کی توقع رکھ سکتے ہیں؟

پاکستان کے مسلمانوں پر واضح ہوتا جا رہا ہے کہ شریف خاندان نے چہرے تبدیل کر کے لوگوں کو بے وقوف بنایا ہے تاکہ جمہوریت کے لیے مزید وقت حاصل کیا جاسکے۔ اس صورتحال میں حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ملک کے بڑے شہروں میں سیمینارز اور اجتماعات منعقد کیے۔ موجودہ سیاسی ڈرامے کو حکومت کے آقا امریکہ کی مکمل حمایت حاصل ہے کیونکہ جب تک جمہوریت باقی ہے پاکستان میں امریکی راج بھی برقرار رہے گا۔ لہذا اس سے پہلے کہ شریف خاندان کے وفادار شاہد خاقان عباسی وزارت اعظمیٰ کی کرسی پر بیٹھتے، امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے 28 جولائی کو اعلان کیا کہ، "یہ اندرونی معاملہ ہے۔ پاکستان کی پارلیمنٹ نئے وزیر اعظم کو منتخب کر رہی ہے اور ہم ہموار منتقلی کی توقع رکھتے ہیں۔" اس لیے حزب التحریر کے اراکین نے سیمینارز اور اجتماعات سے خطاب کیا تاکہ مسلمانوں کے دلوں و دماغ میں یہ بات پوری وضاحت اور مضبوطی سے بیٹھادیں کہ ہمارے مسائل کا واحد حل نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ہے۔

جب سے مسلمانوں پر جمہوریت کے ذریعے حکومت کی جا رہی ہے انہوں نے اس سے کسی خیر کو برآمد ہوتے نہیں دیکھا کیونکہ اکثریتی رائے سے اس بات کا تعین ہوتا ہے کہ کیا قانون ہے اور کیا قانون نہیں ہے۔ یہ عمل اس بات سے بہت دور لے جاتا ہے جس سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ خوش ہوتے ہیں کیونکہ اسلام کی حکمرانی میں ہر قانون لازمی قرآن و سنت سے ہی ہوتا ہے۔ ہم کیسے جمہوریت سے کسی خیر کی توقع رکھ سکتے ہیں جبکہ جمہوریت جہالت پر مبنی احکامات دیتی ہے جس کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مذمت کی ہے؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

أَفْحَكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ

"کیا یہ لوگ پھر سے جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ یقین رکھنے والے لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے بہتر فیصلے اور حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟" (المائدہ: 50)۔ اور ہم کیسے جمہوریت سے کسی خیر کی توقع رکھ سکتے ہیں جبکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے احکامات کی کھلی مخالف ہے جس کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے خبردار کیا؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

"سنو جو لوگ رسول کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آ پڑے یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے" (النور: 63)۔

یہی وجہ ہے کہ حزب التحریر نے مقدمہ دستور کی تمام کی تمام 191 دفعات کے قرآن و سنت سے دلائل پیش کیے ہیں۔

پاکستان کے روشن مستقبل کے حوالے سے حزب التحریر ولایہ پاکستان پر امید ہے کیونکہ پاکستان کا مستقبل اسلام کا نفاذ اور نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ہے۔ حزب اس خطے کے مسلمانوں کی تاریخ کی وجہ سے پر امید ہے جنہوں نے خلفائے راشدین کے وقت سے اسلام کے لیے جدوجہد کی ہے۔ حزب اس لیے پر امید ہے کیونکہ پاکستان بذات خود مسلمانوں کی عظیم قربانیوں اور اسلام کے نام پر معرض وجود میں آیا تھا۔ حزب پر امید ہے کیونکہ یہاں کے لوگ اللہ سبحانہ و تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور امت مسلمہ سے محبت کرتے ہیں اور اسلام کی حکمرانی کی تحت زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ لہذا حزب التحریر امید اور اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے کہ جلد ہی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسلام کی حکمرانی کی صورت میں کامیابی عطا فرمائیں گے جس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس